**افکارِ احرار**

# احرار اور حکومتِ الٰہیہ

ملک کی معروف و مسلّم انقلابی و اسلامی تحریک مجلسِ احرارِ اسلام ہند نے اپنے گیارہ سالہ وسیع علمی و عملی تجربہ و مشاہدہ کی بنا پر اپریل ۱۹۴۳ء میں اپنے کل ہند اجتماع منعقدہ سہارنپور میں آزادیٔ وطن اور غلبۂ اسلام کے اہم ترین مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اور آئندہ چند سال میں اُبھرنے والے واقعات و تغیرات کا مبصرانہ و مبنی بر حقیقت جائزہ لیکر ایک انقلابی تجویز —— بنام —— "قرارداد حکومتِ الٰہیہ" منظور کی اور اسکی روشنی میں مقالات و مضامین اور کتب و تقاریر کا ایک وسیع تبلیغی سلسلہ شروع کیا اور مسلمان اور غیر مسلم اقوام کو اصولی خطاب کے ذریعہ خدا شناس اور لادین سیاست کے باہمی فرق سے روشناس کرایا اور ابتدائی طور پر دینی ضروریات کی تفہیم و تلقین کا فریضہ بھی ادا کیا، اور اس طرح وہ الہامی نغمہ جس کے زیر و بم سے ملتِ حنیفہ کا ماضی و مستقبل وابستہ ہے اسکی مترنم گونج پھر دل و دماغ کو مسحور کرنے لگی۔ جس کی رجزیہ تاثیر نے اس دورِ طاغوت و شیطنت میں بھی تاریخ کا موڑ کاٹ کر مسلمان کی اصولی و فطری زندگی کی شاہراہ کے خطوط کو واضح کر دیا۔ اور ابھی یہ مجددانہ انقلابی اقدام بصورت تحریک ابتدائی مراحل ہی میں تھا کہ ملک کی سیاست پلٹا کھا گئی اور احرارِ اسلام کا تنظیمی طریقِ کار اسی اصولی اقدام کی روشنی میں نئے ماحول کے مطابق ڈھلنے لگ گیا۔ آج کوئی باور کرے یا نہ کرے، لیکن یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ اس جماعت کا یہ اُصولی نعرہ خفتہ ارواح کی بیداری کے لئے صورِ اسرافیل سے کم مؤثر ..... ثابت نہیں ہوا، یہ آج کی جذبۂ بے عمل اور انقلاب کی نعرہ بازی کا مشغلہ اختیار کرنیوالی ٹولیاں درحقیقت اسی پُراعتماد اور مبنی بر صداقت آواز کو اپنی نعرہ بازی، تاجرانہ سیاسی ذہنیت اور اجارہ دارانہ و بر خود غلط ..... روش کے شور و غل میں گم کر دینے کی ایک کوشش سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ مگر ؎

سچ ہوا کرتی ہیں ان خوابوں کی تعبیریں کہاں —— ؟

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی رحمہ اللہ علیہ

مہتمم دار العلوم —— دیوبند، ——————

—— افتتاحیہ "فطری حکومت" ص ۲۰۔

۱۹۵۲